

پروان چڑھالونہ کوئی ارمان نکالونہ

پروان چڑھالونہ کوئی ارمان نکالونہ
 ٹھرو علی اکبر تمہیں دولہا تو بنا لونہ

پہل برچھی کا کھائے ہوئے سوتے ہونرمیں پر
 اے لال کلیجے کومیں کس طرح سمبھالونہ

شاید یوہی تھم جائے لہونرخم جگر کا
 اُٹھو علی اکبر میں کلیجے سے لگالونہ

اے لال تیرے پیاہ کی زینب کو ہوس تھی
 ان خون بھرے ہاتھومیں مہندی تولگالونہ

اِتنا بھی نہ سونچا کہ کلیجا ہے یرمان کا
 غربت میں دیا داغ جوانی کا ، بلاء لونہ

ٹھہراؤ جنازہ مجھے حسرت تو نہ رہ جائے
 ارمان بھرے لال کا ارمان نکالونہ

پہنا کے ذرا دیکھ لونہ پوشاک سہانی
 تابوت یہ پھولونہ کا میں سہرا تو چڑھالونہ

